ریفرنس نمبر: Aqs 1264　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 03-02-2018

الٹراساؤنڈ کروانا کیسا؟

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ محض بچے کی جنس معلوم کرنے کے لیے یعنی یہ معلوم کرنے کے لیے کہ پیدا ہونے والا لڑکا ہے یا لڑکی، عورت کا الٹراساؤنڈ کروانا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

محض بچے کی جنس معلوم کرنے کے لیے یعنی یہ معلوم کرنے کے لیے کہ پیدا ہونے والا لڑکا ہے یا لڑکی، شوہر کے علاوہ چاہے مرد ہو یا عورت اگرچہ مرد عورت کا محرم ہو، عورت کا الٹراساؤنڈ کرے تو جائز نہیں ہے، کیونکہ اس طرح بلا ضرورت عورت کا غیر کے سامنے ستر کھولنا لازم آتا ہے، جو کہ جائز نہیں ہے، ہاں اگر شوہر اپنی بیوی کا الٹراساؤنڈ کرے، تو جائز ہے، کیونکہ شوہر کے لیے اپنی بیوی کے تمام جسم کی طرف دیکھنا جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ کا قرآنِ مجید فرقانِ حمید میں فرمانِ عالی شان ہے: ”**و لا یبدین زینتھن الا ما ظھر منھا**“ ترجمہ کنزالایمان: اور اپنا بناؤ نہ دکھائیں، مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے۔

(القرآن مع ترجمہ کنزالایمان، پارہ 18، سورۃ النور، آیت 31)

اس آیت کے تحت تفسیرِ نعیمی میں ہے: ”کوئی نامحرم مرد کبھی کسی نامحرم بالغہ عورت کو ہاتھ نہ لگائے یہاں تک کہ پیرومرشد اور دینی یا دنیوی استاذ سے بھی پردہ واجب، بیعت کرتے وقت بھی ہاتھ نہ لگائے یا زبانی بیعت کرے، یہی سنت ہے یا پسِ پردہ رہ کر اپنی چادر پکڑائے۔“

(تفسیرِ نعیمی، جلد 18، صفحہ 584، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ، گجرات)

جامع ترمذی میں سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:" عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: المرأة عورة" ترجمہ: نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام سے روایت کیا گیا ہے، آپ علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا: عورت (تمام کی تمام) چھپانے کی چیز ہے۔

(جامع الترمذی، ابواب الرضاع، باب ماجاء فی کراہیۃ الدخول علی المغیبات، جلد1، صفحہ 351، مطبوعہ لاہور)

مرد کے اجنبی عورت کو دیکھنے کے متعلق ہدایہ میں ہے:" ولا یجوز ان ینظر الرجل الی الاجنبیۃ الا وجھھا وکفیھا" ترجمہ: مرد کا اجنبی عورت کی طرف سوائے اُس کے چہرے اور ہتھیلیوں کے، دیکھنا جائز نہیں ہے۔

(الھدایہ، کتاب الکراہیۃ، فصل فی الوطء والنظر والمس، جلد4، صفحہ 417، مطبوعہ دار الکتب العمیہ، بیروت)

مرد کے محارم کی طرف دیکھنے کے متعلق ہدایہ میں ہی ہے:" وینظر الرجل من ذوات محارمہ الی الوجہ و الرأس والصدر والساقین والعضدین ولا ینظر الی ظھرھا وبطنھا وفخذھا" ترجمہ: مرد اپنی محارم کے چہرے، سر، سینے، پنڈلیوں اور بازوؤں کی طرف دیکھ سکتا ہے اور اپنی محارم کی پیٹھ، پیٹ اور ران کی طرف نہیں دیکھ سکتا۔

(الھدایہ، کتاب الکراہیۃ، فصل فی الوطء والنظر والمس، جلد4، صفحہ 420، مطبوعہ دار الکتب العمیہ، بیروت)

شوہر کے اپنی بیوی کو دیکھنے کے متعلق مبسوط میں ہے:" اما نظرہ الی زوجتہ ومملوکتہ فھو حلال من قرنھا الی قدمھا" ترجمہ: مرد کا اپنی بیوی اور اپنی لونڈی کو (سر کی) چوٹی سے لے کر پاؤں تک (تمام جسم کو) دیکھنا حلال ہے۔ (المبسوط للسرخسی، کتاب الاستحسان، جلد10، صفحہ 154، مطبوعہ کوئٹہ)

عورت کے عورت کی طرف دیکھنے کے بارے میں ہدایہ میں ہے:" وتنظر المرأة من المرأة الیٰ ما یجوز للرجل ان ینظر الیہ من الرجل" ترجمہ: اور ایک عورت دوسری عورت کا صرف وہی حصہ دیکھ سکتی ہے جو ایک مرد کا حصہ دوسرا مرد کا دیکھ سکتا ہے۔

(الھدایہ، کتاب الکراہیۃ، فصل فی الوطء والنظر والمس، جلد4، صفحہ 420، مطبوعہ دار الکتب العمیہ، بیروت)

مرد کا مرد کو دیکھنے کے متعلق ہدایہ میں ہی ہے:" وینظر الرجل من الرجل الیٰ جمیع بدنہ الا ما بین سرتہ

الی رکبتیہ" ترجمہ: ایک مرد دوسرے مرد کی ناف سے لے کر گھٹنے تک کے علاوہ تمام بدن کو دیکھ سکتا ہے۔

(الہدایہ، کتاب الکراہیۃ، فصل فی الوطء والنظر والمس، جلد4، صفحہ 419، مطبوعہ دار الکتب العمیہ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے:" عورت کا عورت کو دیکھنا، اس کا وہی حکم ہے، جو مرد کو مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی، باقی اعضاء کی طرف نظر کر سکتی ہے، بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔۔۔ پہلی (یعنی مرد کا اپنی بیوی کو دیکھنے کی) صورت کا حکم یہ ہے کہ عورت کی ایڑی سے چوٹی تک ہر عضو کی طرف نظر کر سکتا ہے ۔۔۔ جو عورت اس کے محارم میں ہو اس کے سر، سینہ، پنڈلی، بازو، کلائی، گردن، قدم کی طرف نظر کر سکتا ہے، جبکہ دونوں میں سے کسی کی شہوت کا اندیشہ نہ ہو، محارم کے پیٹ، پیٹھ اور ران کی طرف نظر کرنا، ناجائز ہے ۔۔۔ اجنبی عورت کی طرف نظر کرنے کا حکم یہ ہے کہ اس کے چہرہ اور ہتھیلی کی طرف نظر کرنا، جائز ہے ۔۔۔ اجنبیہ کے چہرے کی طرف اگرچہ نظر جائز ہے، جبکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو مگر یہ زمانہ فتنہ کا ہے اس زمانے میں ویسے لوگ کہاں جیسے اگلے زمانہ میں تھے، لہٰذا اس زمانہ میں اس کو دیکھنے کی ممانعت کی جائے گی۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 16، جلد3، صفحہ 443،444،446، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابو الصالح محمد قاسم قادری

16 جمادی الاولیٰ 1439ھ/03 فروری 2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مَدَنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جُمعرات مغرب کی نَماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔